سوال

(292) نماز تراویح باجماعت پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں ایک تحریک محمدی کا آدمی ہے وہ کہتا ہے کہ تراویح باجماعت پڑھنا گناہ ہے۔ دلیل یہ دیتا ہے کہ آپﷺ نے تین دن کے بعد منع فرمایا تھا۔ خیر اس سے بات ہوئی تو اس نے کہا کہ ٹھیک ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم تو دیا ہے لیکن خود نہ باجماعت پڑھی ہیں نہ پڑھائی ہیں۔ اگر آپ ثابت کر دیں تو میں تسلیم کر لوں گا۔ (۱) تو آپ تفصیل سے یہ بتائیں کہ نبیﷺ نے رمضان کی فرضیت کے بعد صرف تین دن پڑھائی ہیں یا اس سے زیادہ نہیں۔ اس کی کیا وجہ تھی ؟ (۲) عہد ابوبکر رضی اللہ عنہ میں تراویح باجماعت کیوں نہیں ہو سکی ؟ (۳) اگر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ باجماعت پڑھی ہیں یا پڑھائی ہیں تو حوالہ دے دیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات درست ہے کہ رسول اللہﷺ نے رمضان المبارک میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کو چند راتیں قیام کروایا پھر اس صلاۃ اللیل کی جماعت نہیں کروائی فرض ہونے کے خطرہ کو بطور عذر پیش فرمایا نیز ابوداود، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ قیام رمضان کے باب میں ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

«فَقُلْتُ : یَارَسُوْلَ ا لَوْنَفَّلْتَنَا قِیَامَ ہٰذِهِ اللَّیْلَةِ۔ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا صَلّٰی مَعَ الإِمَامِ حَتّٰی یَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهُ قِیَامُ لَیْلَةٍ'' (ابوداود ابواب شہر رمضان باب فی قیام شہر رمضان ترمذی۔ الصوم باب ماجاء فی قیام شہر رمضان)

''میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولﷺ! کاش آپ ہمیں باقی رات بھی قیام فرماتے آپﷺ نے فرمایا بے شک ایک شخص جہاں امام کے ساتھ نماز ادا کرتا ہے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہوتا ہے اس کے نامہ اعمال میں رات کے قیام کا ثواب ثبت ہو جاتا ہے'' تو اس قولی حدیث کی بنیاد پر سارا رمضان قیام باجماعت کیا جاتا ہے نہ کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے قول یا عمل کی بنیاد پر آپ نے سوال میں لکھا ہے ''آپﷺ نے تین دن کے بعد منع فرما دیا تھا'' یہ درست نہیں کیونکہ آپ نے فرمایا «فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلاَةِ الْمَرْئِ فِیْ بَیْتِهِ إِلاَّ الْمَکْتُوْبَةَ» (بخاری الاذان باب صلاۃ اللیل ۔ مسلم صلاۃ المسافرین باب استحباب صلاۃ النافلة فی بیتہ وجوازہا فی المسجد) ''پس بے شک آدمی کی افضل نماز اس کے گھر میں ہے سوائے فرض کے'' جس سے ممانعت نہیں نکلتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام ومسائل]

[نماز کا بیان ج1ص229]

[محدث فتویٰ]